300

آیات نمبر 48 تا 91 میں مختلف انبیاء کا تذکرہ کہ جب بھی کسی رسول کی تکذیب کی گئی تو ہمیشہ اللہ کے رسول اور ان کے ساتھی ہی کامیاب ہوئے۔ ان واقعات میں مشرکین اور اہل کتاب کو یاد دہانی کہ رسول اللہ ﷺ وہی تعلیم دے رہے ہیں جو ان لوگوں کے آبا و اجداد دیتے رہے ہیں

آیت نمبر 48

آیت نمبر 48 تا 65 میں موسٰی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا تذکرہ۔ حضرت ابراہیم کا اپنی قوم سے مکالمہ اور ان کے بتوں کو توڑ دینا۔

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسٰی وَ ہٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ وَ ضِیَآءً وَّ ذِکۡرًا لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۸﴾

اور بیشک ہم نے موسٰی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حق و باطل کا فرق ظاہر کرنے والی وہ کتاب عطا کی تھی جس میں ہدایت کی روشنی ہے اور متقی لوگوں کے لئے نصیحت ہے

الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ وَ ہُمۡ مِّنَ السَّاعَۃِ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿۴۹﴾

یہ متقی وہ لوگ ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت سے خائف رہتے ہیں

وَ ہٰذَا ذِکۡرٌ مُّبٰرَکٌ اَنۡزَلۡنٰہُ ؕ اَفَاَنۡتُمۡ لَہٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

اور قرآن جو بڑی بابرکت نصیحت ہے، یہ بھی ہم ہی نے نازل کی ہے، تو کیا تم اسے ماننے سے انکار کرتے ہو؟

رکوع [۴]

وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَاۤ اِبۡرٰہِیۡمَ رُشۡدَہٗ مِنۡ قَبۡلُ وَ کُنَّا بِہٖ عٰلِمِیۡنَ ﴿۵۱﴾

اور بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دانائی و بصیرت عطا کی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے

اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ وَ قَوۡمِہٖ مَا ہٰذِہِ التَّمَاثِیۡلُ الَّتِیۡۤ اَنۡتُمۡ لَہَا عٰکِفُوۡنَ ﴿۵۲﴾

اور جب ابراہیم علیہ

السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے گرد تم
ہر وقت پرستش کی غرض سے بیٹھے رہتے ہو ؟ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا
عٰبِدِيْنَ ۝٥٣ وہ بولے کہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو ان ہی مورتیوں کی عبادت کرتے
پایا تھا قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٥٤ ابراہیم علیہ
السلام نے کہا کہ بے شک تم بھی صریح گمراہی میں مبتلا ہو اور تمہارے آباواجداد بھی
صریح گمراہی میں مبتلا تھے قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ ۝٥٥ وہ کہنے لگے کہ کیا واقعی تم ہمارے پاس کوئی سچی بات لے کر آئے ہو یا
محض دل لگی کر رہے ہو ؟ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِيْ
فَطَرَهُنَّ ۖ وَ اَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝٥٦ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہ ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جس نے
ان سب کو پیدا کیا اور میں اس بات پر پوری بصیرت کے ساتھ شہادت دیتا ہوں وَ
تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٥٧ اور اللہ کی قسم
جب تم چلے جاؤ گے تو میں بھی ان بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا فَجَعَلَهُمْ
جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٨ پھر ابراہیم علیہ السلام نے
بڑے بت کے علاوہ سب بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ وہ لوگ واپسی پر اس
بڑے بت کی طرف رجوع کریں قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ
الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٩ واپسی پر بتوں کی یہ حالت دیکھ کر وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے

معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے ؟ بے شک وہ بڑا ہی ظالم شخص تھا
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ؕ﴿۶۰﴾ بعض لوگوں نے کہا کہ
ہم نے ایک نوجوان کو جسے ابراہیم کہا جاتا ہے، ان بتوں کے بارے میں کچھ سخت
الفاظ کہتے ہوئے سنا ہے قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ انہوں نے کہا کہ اسے سب کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ؕ﴿۶۲﴾ لوگوں نے ان سے پوچھا کہ
اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟ قَالَ بَلْ
فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ ابراہیم علیہ
السلام نے کہا کہ یہ کام تو ان کے اس بڑے بت نے کیا ہوگا سو ان بتوں ہی سے پوچھو
اگر وہ بول سکتے ہیں فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۙ﴿۶۴﴾ پس لاجواب ہو کر اپنے دل میں سوچنے لگے پھر آپس میں کہنے لگے کہ
بے شک تم ہی نے ناانصافی بات کی ہے ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ پھر شرمندگی سے اپنے سروں کو جھکالیا اور کہنے لگے
کہ یقیناً تو جانتا ہے کہ یہ بت خود نہیں بول سکتے

[#300]

Verses 48 to 65 mention the story of Prophet Moses and Prophet Aaron. It also includes the dialogue between Prophet Abraham and his people, where he confronts them and eventually destroys their idols.

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِیَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾

And indeed, We gave Moses and Aaron the [Torah] as Criterion [the book that distinguishes between right and wrong] and which contained [guiding] light and was a reminder for the righteous.

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

[These righteous are] those who fear their Lord without seeing Him and they are afraid of the Hour (of Judgment).

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

رکوع [۴]

And this [Quran] is a blessed reminder, which We have sent down. So, will you then deny it?

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ
عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

And indeed, before this, We had granted Abraham wisdom [and insight], and We knew him well [to be worthy of it].

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ﴿۵۲﴾

[And when Abraham] said to his father and his people, 'What are these statues to which you are so devoted [in worship]'?

قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ﴿۵۳﴾

They said, 'We found our forefathers worshipping them.'

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ﴿۵۴﴾

[Abraham] said, 'Indeed, you and your forefathers have been [lost] in clear misguidance'.

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ﴿۵۵﴾

They said, 'Have you really brought us the [word of] truth, or are you just mocking us'?

قَالَ بَلۡ رَّبُّكُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ الَّذِىۡ فَطَرَهُنَّ ‌ۖ وَ
اَنَا عَلٰى ذٰ لِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۶﴾

[Abraham] said, 'Indeed, your Lord is the Lord of the heavens and the earth, who created them all, and I am one of those, who bear witness to this'.

وَتَاللّٰهِ لَاَ كِيۡدَنَّ اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾

And [he said to himself] by God, I will surely carry out a plan against your idols, after you have turned your backs and gone away.

فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ
يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾

Then [Abraham] broke all of them into pieces, except for the biggest of them, so that [the people] would turn to it [for answers].

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٩﴾

[Upon seeing all this, when they returned], they said [to one another], 'Who has done this to our gods? Surely, he must be a great wrongdoer'.

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾

[Some people] said, 'We have heard a young man, speaking [harshly about these idols]. He is called Abraham'.

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾

They said, 'Bring him before the eyes of the people, so that they may bear witness [against him]'.

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾

The people asked him, 'O Abraham! Are you the one who has done this to our gods'?

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

[Abraham] said, "Rather, this was done by the biggest of them. So, ask them, if they can speak."

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ۙ

So, they turned to themselves, and said [to each other], "surely, it is you yourselves, who are the [unjust and] wrongdoers."

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
يَنْطِقُوْنَ﴿٦٥﴾

Then, were they confounded with shame: they said, "You already know that these [idols] cannot speak".